احکام و مسائل

دارالافتاء جامعہ سلفیہ فیصل آباد

سوال 1: کیا روزے دار آدمی روزے کی حالت میں گوشت یا نس میں ٹیکہ لگوا سکتا ہے؟

سوال 2: کیا روزے دار آدمی روزے کی حالت میں برش کے ساتھ ٹوتھ پیسٹ استعمال کر سکتا ہے؟

سوال 3: کیا معتکف اپنے اعتکاف کی حالت میں مسجد یا مسجد سے باہر صفائی یا ٹھنڈک حاصل کرنے کیلئے غسل کر سکتا ہے؟ (یعنی اس پر غسل فرض نہیں)

قرآن و حدیث کی روشنی میں مذکورہ بالا مسائل با دلائل اور مفصل بیان فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

سائل: محمود شوکت مہر، چک نمبر 87 میر پور شاہ کوٹ ضلع شیخو پورہ

الجواب بعون الوهاب

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيد الانبياء والمرسلين وعلى آله واصحابه اجمعين اما بعد:

روزے کی حالت میں ٹیکہ لگوانا شرعی طور پر ممنوع نہیں ہے کیونکہ حالت روزہ میں روزہ دار شخص پر لازم ہے کہ کوئی مفطر چیز استعمال نہ کرے۔

کھانے پینے والی اشیاء میں سے معروف اکل و شرب کی اشیاء کا استعمال روزہ کو فاسد کر دیتا ہے۔ عام طور پر کھانے پینے کی اشیاء براستہ منہ و حلق معدہ میں اتاری جاتیں ہیں جب کہ نس یا گوشت میں ٹیکہ لگوانا شرعا یا عرفا کھانے یا پینے کے حکم میں شامل نہیں ہوتا لہٰذا وہ اس سے خارج ہے۔

عام ہیلتھ کیئر ٹیکہ جات وغیرہ کے ذریعہ اگر کسی مریض کو سہارا دینے سے روزہ مکمل کرنا ممکن ہو تو ایسی حالت میں ٹیکہ لگوانے میں شرعا کوئی ممانعت نہیں ہے۔ تاہم حتیٰ الامکان پرہیز کر لینا اتقائے شبہات پر عمل کرتے ہوئے عزیمت و تقویٰ کی راہ ہے۔

لیکن ایسے ٹیکہ جات جیسے گلوکوز ڈرپ وغیرہ جو کہ جدید طریقہ علاج میں بطور خوراک بھی استعمال ہوتے ہیں اس سے اور محض طاقت کیلئے ٹیکہ جات سے گریز لازم اور ضروری ہے۔

نمبر 2: روزے کی حالت میں مسواک کرنا

روزہ کی حالت میں مسواک کرنا احادیث صحیحہ سے ثابت ہے۔ چنانچہ امام نسائی رحمہ اللہ (باب الرخصة في السواك بالعشي للصائم) روزے دار کیلئے پچھلے پہر مسواک کرنے کی اجازت کے عنوان سے باب قائم کر کے یہ حدیث مبارکہ نقل فرمائی ہے:

لولا ان اشق على امتي لامرتهم بالسواك عند كل صلوة (نسائی ۳/۱، کتاب الطهارة)

کہ اگر امت کیلئے گراں نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے ساتھ مسواک کو لازم قرار دے دیتا۔

لہٰذا مسواک دن کے کسی بھی حصہ میں کرنی جائز اور مستحب ہے۔

ٹوتھ پیسٹ بھی مسواک ہی کے قائم مقام ہے۔ اس لئے اس کے استعمال میں بھی شرعا کوئی قباحت و ممانعت نہیں ہے۔

محض یہ شبہ کہ دوائی (پیسٹ) کا ذائقہ تیز ہوتا ہے اور وہ حلق کے اندر تک محسوس ہوتا ہے کوئی حیثیت نہیں رکھتا جیسا کہ مختلف درختوں کی مسواک کا ذائقہ اور تاثیر مختلف ہوتی ہے۔ مگر کسی درخت کی مسواک سے کوئی ممانعت نہیں۔ البتہ احتیاط تو کلی اور مسواک وغیرہ میں بھی ضروری ہے۔ کہ ایسے طریقہ پر نہ کی جائے کہ کوئی چیز حلق سے نیچے اترے اور یہ احتیاط ٹوتھ پیسٹ میں بدرجہ اتم ضروری ہے۔

نمبر 3: معتکف کا غسل کرنا

بقیہ صفحہ ۲۹ پر